



سوال

(178) لپنے بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بھوپھی زاد سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن یاد رہے کہ میرے بڑے بھائی نے میری اس بھوپھی کا ایک سے زیادہ بار دودھ پیا ہے لیکن میں نے اپنی اس بھوپھی کا مطلقاً دودھ نہیں پیا اور میری اس بھوپھی زاد نے بھی میری ماں کا دودھ بالکل نہیں پیا۔ سوال یہ ہے کیا میں اپنی اس بھوپھی زاد سے شادی کر سکتا ہوں یا میں اس کا بھائی ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب نبی اکرم ﷺ کے اس ارشاد کی روشنی میں دیا جائے گا۔

((بحرم من الرضاۃ ما حرم من النسب)) (صحیح البخاری)

”رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔“

یعنی رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو قرابت سے حرام ہیں کیونکہ نسب قرابت ہے۔ لفظ نسب کے بارے میں انشاء اللہ عنقریب تفصیل ذکر کروں گا۔

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اپنی اس بھوپھی زاد سے شادی کر سکتے ہیں جس کی ماں کا آپ کے بھائی نے دودھ پیا ہے کیونکہ آپ کے اور اس کے درمیان ایسا کوئی رضاعی رشتہ نہیں ہے، لہذا آپ اس کے بھائی نہیں ہیں کیونکہ آپ نے تو اس کی ماں کا دودھ نہیں پیا ہے لہذا وہ آپ کی بہن نہیں ہے حرمت صرف دودھ پینے والے اور اس کی اولاد کے بارے میں ثابت ہوتی ہے۔ یعنی رضاعت کا اثر دودھ پینے والے اور اس کی اولاد پر مرتب ہوتا ہے، اس کے بہن بھائیوں پر یا اصول میں جو اس سے اوپر کے رشتے دار ہوں ان تک اس حرمت کا اثر نہیں پہنچتا ہاں البتہ یہ حرمت دودھ پینے والے اور اس کی اولاد کی طرف دودھ پلانے والی کی طرف سے ضرور منتقل ہوتی ہے نیز اس کی طرف سے بھی جس کی طرف سے اس کا دودھ منسوب ہو یعنی جس نے اسے دودھ پلایا ہو یہ اس کی ماں ہوگی، اس کی ماں اس کی نانی ہوگی، اس کا باپ اس کا نانا ہوگا، اس کے بھائی اس کے ماموں ہوں گے اور اس کی بہنیں اس کی خالائیں ہوں گی۔

اس طرح جس کی طرف اس عورت کا دودھ منسوب ہو اور وہ اس کا شوہر ہو گا یا آقا یا وہ جس نے شبہ کی وجہ سے اس سے وطی کی ہو تو وہ اس کا باپ ہوگا اور اس کی اولاد دودھ پینے والے کے بھاء یا اور اس کے بھائی اس کے چچے اور بہنیں، بھوپھیاں ہوں گی۔ یہ سب کچھ ہم نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان سے لیتے ہیں۔

